بسم اللہ الرحمن الرحیم

بچے کا نام "خالد" رکھنا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

بچے کا نام "خالد" رکھنا کیسا؟

جواب

خالد نام رکھنا نہ صرف جائز، بلکہ بہتر ہے، کہ یہ عظیم صحابی رسول، سیف اللہ، حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالی عنہ کا نام ہے، اور احادیث طیبہ میں بھی ہمیں اچھوں کے نام پہ نام رکھنے کی ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے، لہذا اس حدیث پاک پر عمل کی نیت اور صحابیِ رسول کے نام سے برکت لینے کی نیت سے "خالد" نام رکھیں گے، توان شاء اللہ عزوجل ثواب اور برکت دونوں نصیب ہوں گے۔

البتہ! بچے کا نام رکھنے میں زیادہ بہتر طریقہ یہ ہے کہ اولاصرف "**محمد**" نام رکھا جائے، تاکہ نام محمد رکھنے کی جو فضیلت احادیث مبارکہ میں بیان کی گئی ہے، وہ بھی حاصل ہوجائے، اور پھر پکارنے کے لئے "خالد" نام رکھا جائے۔

معرفۃ الصحابہ لابن مندہ میں ہے: "خالد بن الوليد بن المغيرة بن عبد الله بن عمرو بن مخزوم القرشي۔۔۔سماه سيف الله" ترجمہ: خالد بن الولید بن المغیرۃ بن عبد اللہ بن عمرو بن مخزوم قرشی، نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے ان کا نام "سیف اللہ" رکھا۔ (معرفۃ الصحابۃ لابن مندہ، جلد1، ص452، مطبوعات جامعۃ الإمارات العربیۃ المتحدۃ)

الفردوس بماثور الخطاب میں ہے "تسموا بخياركم" ترجمہ: اچھوں کے نام پر نام رکھو۔ (الفردوس بماثور الخطاب، جلد2، صفحہ 58، حدیث 2328، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

محمد نام رکھنے کی فضیلت:

کنزالعمال میں روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "من ولد له مولود ذكر فسماه محمدا حبالي وتبركا باسمي كان هو ومولوده في الجنة" ترجمہ: جس کے ہاں بیٹا پیدا ہو اور وہ میری محبت اور میرے نام سے برکت حاصل کرنے کے لئے اس کا نام محمد رکھے تو وہ اور اس کا بیٹا دونوں جنت میں جائیں گے۔ (کنزالعمال، ج16، ص422، مؤسسۃ الرسالۃ، بیروت)

ردالمحتار میں مذکورہ حدیث کے تحت ہے: "قال السيوطي: هذا أمثل حديث ورد في هذا الباب وإسناده حسن" ترجمہ: علامہ جلال الدین سیوطی علیہ الرحمۃ نے فرمایا: جتنی بھی احادیث اس باب میں وارد ہوئیں، یہ حدیث ان سب میں بہتر ہے اور اس کی سند حسن ہے۔ (ردالمحتار علی الدرالمختار، کتاب الحظر والاباحۃ، ج6، ص417، دار الفکر، بیروت)

صدرالشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں : "بچہ کا اچھا نام رکھا جائے۔ ہندوستان میں بہت لوگوں کے ایسے نام ہیں، جن کے کچھ معنی نہیں یا اون کے برے معنی ہیں، ایسے ناموں سے احتراز کریں۔ انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے اسمائے طیبہ اور صحابہ و تابعین و بزرگان دِین کے نام پر نام رکھنا بہتر ہے، امید ہے کہ اون کی برکت بچہ کے شاملِ حال ہو۔" (بہار شریعت، جلد3، حصہ 15، صفحہ 356، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

نوٹ : ناموں کے بارے میں تفصیلی معلومات اور بچوں اور بچیوں کے اسلامی نام حاصل کرنے کے لیے مکتبۃ المدینہ کی جاری کردہ کتاب "نام رکھنے کے احکام" کا مطالعہ کیجئے۔ نیچے دیئے گئے لنک سے آپ اس کتاب کو ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : ابو حفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4975

تاریخ اجراء : 14 ذوالقعدۃ الحرام 1447ھ/02 مئی 2026ء